97087-لاوارث بچہ ملنا اوراسے محرم بنانے کے لیے بیٹی کا دودھ پلانے کا حکم

سوال

ہماری ایک پڑوسن کو دودھ پیتا لاوارث بچہ ملا ہے جس کی عمر چند گھنٹے ہے ، وہ لاوارث بچوں کے ادارہ کے معاملات سے خوفزدہ ہے اور اس بچے کی تربیت کرنا چاہتی ہے ، لیکن جب وہ بڑا ہوگا تو گھر میں اس کے ساتھ بیٹھنا حرام ہوگا ، اس لیے وہ کہتی ہے کہ اگر وہ اس کی تربیت کریگی تو وہ اس سے اپنی اولاد کی طرح محبت کریگی ، اوراسے چھوڑنا مشکل ہوگا ، اس عورت کی بیٹیاں شادی شدہ ہیں اوران کے دودھ پیتے بچے بھی ہیں ، توکیا وہ اپنی اولاد کا دودھ اسے پلادے تاکہ وہ اس کی رضاعی نانی بن جائے ، تو اس طرح وہ گھر میں اس کے ساتھ بیٹھ بھی سکے گی ، یا کہ یہ قابل مذمت حیلہ شمار ہوگا ؟

میری والدہ نے ہماری پڑوسن کی بیٹی کو میرے بڑے بھائی کے ساتھ کئی بار دودھ پلایا ہے ، تو اس طرح وہ میرے بھائی کی رضاعی بہن بن چکی ہے ، توکیا وہ اوراس کے حقیقی بھائی بھی میرے رضاعی بہن بھائی بن گئے ہیں ، یا کہ میرے بھائی کے بہن بھائی ہیں جس کے ساتھ اس نے دودھ پیا ہے ، یہ سوال اس لیے ہے کہ تاکہ معاملات میں تحدید کی جاسکے کہ آیا ان کے ساتھ بہن بھائیوں والا تعلق رکھا جائے یا کہ اجنبیوں والا ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو آپ کی پڑوسن کی کوئی بیٹی اس بچے کو پانچ رضاعت (یعنی پانچ بار) دودھ پلادے تو وہ اس کا رضاعی بیٹا بن جائے گا ، اور آپ کی پڑوسن اس کی رضاعی نانی بن جائیگی ، اوراس کی ساری بیٹیاں (یعنی پڑوسن کی بیٹیاں) اس کی رضاعی خالائیں ہونگی ، تو اس طرح وہ اس کے بچپن اور بڑی عمر میں بھی بغیر کسی حرج کے تربیت کرسکتی ہے ، کیونکہ وہ اس کا محرم بن جائیگا .

اور یہ حیلہ شمار نہیں ہوگا ، بلکہ حرج ختم کرنے کے لیے یہ شرعی حل ہے ، اوراس طرح وہ عورت اس بچے کی تربیت اور دیکھ بھال کرسکتی ہے ، اورامید ہے کہ اللہ تعالی اسے اس کا اجروثواب بھی عطا فرمائیگا .

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی کو ابو حذیفہ کے غلام سالم کے متعلق فرمایا تھا :

" اسے تم دودھ پلاؤ تم پر یہ حرام ہوجائیگا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1453).

واللہ اعلم .